© rasailojaraid.com

آؤ مدینہ چلیں : مرتبہ : حافظ نذراحمد صاحب

صفحات : ۱۱۲ ، کاغذ سفید ، کتابت گوارا ، سائز $\frac{۲۰ \times ۳۰}{۱۶}$ قیمت : دو روپیہ

ناشر : مسلم اکادمی ۔ نذر منزل ۲۹ — ۱۸ محمدنگر علامہ اقبال روڈ ۔ لاہور

یہ کتابچہ مختلف سفر نامہ ہائے حجاز کے ملخص آزاد اقتباسات اور مرتب کی اپنی ڈائری کے تاثرات پر مشتمل ہے ۔ جا بجا مختلف نقشوں کے ذریعہ بعض اہم مقامات کی توضیح بھی کی ہے ۔ ترتیب مضامین سے قاری کو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے وہ خود پاکستان سے سفر حجاز کر رہا ہو اور مختلف راستوں اور مقامات سے گزر رہا ہو ۔ کتاب جس طرح سفر حجاز پر جانے والوں کے لئے مددگار ہے اسی طرح اس سفر سے واپس آنے والوں کے لئے بھی یادوں کی بہار ہے ۔

صفحہ ۲۰ پر مرتب نے لکھا ہے ''روضۂ اقدس گو حج کا حصہ نہیں لیکن عشق و محبت کا فریضہ ہے ایسا بدنصیب کون ہوگا جو اتنا سفر کرے اور مرکز عشق پر حاضری نہ دے اور حضور کے مواجہہ شریف میں درود و سلام کے شرف سے محروم رہے ۔ ہر زائر حرم حج سے پہلے یا حج کے بعد روضہ اقدس کی زیارت کو حاضر ہوتا ہے ۔''

لیکن صفحہ ۱۸ پر درج ہے : اللہ توفیق دے تو لازمی طور پر حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس کی زیارت کو مدینہ منورہ جائیے'' ۔

ہمیں ان اقتباسات میں ''حج کا حصہ نہیں'' اور ''لازمی طور پر'' کے الفاظ کھٹکے ہیں شاید یہ تناقض وفور جذبات کا آئینہ دار ہے ۔

عبدالرحمن طاہر سورتی

❖ ❖ ❖

© rasailojaraid.com